# الشُّعَرَاء

(Al-Shuara)

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

| | |
|---|---|
| 1 | طسم |
| | طسم۔ |
| 2 | تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ |
| | یہ آیتیں روشن کتاب کی ہیں۔ |
| 3 | لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ |
| | کیا آپ اپنے نفس کو ہلاکت میں ڈال دیں گے کہ یہ لوگ امن کو قبول نہیں کر رہے۔ |
| 4 | إِن نَّشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ |
| | اگر ہم چاہتے تو بلند مقام (قانون ساز اسمبلی) سے ایسا حکم نازل کر دیتے کہ ان کی گردنیں عاجزی کے ساتھ جھک جاتیں۔ |

| | | |
|---|---|---|
| 5 | وَمَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ | |
| | اور جب بھی ان کے پاس نظام رحمانیت کی جانب سے کوئی نئ نصیحت آتی ہے تو وہ اس سے رُو گرداں ہو جاتے ہیں،۔ | |
| 6 | فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ | |
| | بے شک یہ جھٹلا چکے ہیں تو عنقریب ان کے سامنے اس بات کی خبریں آئیں گی جس کا یہ مذاق اڑاتے رہے ہیں۔ | |
| 7 | أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ | |
| | کیا انہوں نے ملک کو نہیں دیکھا ہم نے اس میں کتنی ہی عزت والی جماعتوں سے پروان چڑھایا ہے۔ | |
| 8 | إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ | |
| | یقیناً اس میں دلیل ہے لیکن ان کی اکثریت امن قائم کرنے والی نہیں ہے۔ | |
| 9 | وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ | |
| | اور یقیناً تیرا نظام ربوبیت وہی تو بارحمت غلبے والا ہے۔ | |
| | مندرجہ بالا دلائل کی تصدیق اس واقعہ سے ہوتی ہے کہ جب۔۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 10 | وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ | |
| | وہ وقت یاد کرو جب تمہارے نظام ربوبیت نے موسیٰ سے تقاضہ کیا کہ ظالم قوم کے پاس جاؤ۔ | |
| 11 | قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ أَلَا يَتَّقُونَ | |
| | فرعون کی قوم کے پاس کہ وہ احکامات سے ہم آہنگ کیوں نہیں ہوتے۔ | |
| 12 | قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ | |
| | کہا کہ ائے میرے نظام ربوبیت میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلادیں گے۔ | |
| 13 | وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ | |
| | اور میرا سینہ تنگ ہوجائے گا اور میری زبان گنگ ہوجائے گی پس ہارون کے پاس پیغام دے۔ | |
| 14 | وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنبٌ فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ | |
| | اور میرے خلاف ان کا ایک دعویٰ بھی ہے سو میں ڈرتا ہوں کہ مجھ سے لڑائی کریں گے۔ | |
| 15 | قَالَ كَلَّا ۖ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا ۖ إِنَّا مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ | |
| | فرمایا ہرگز نہیں تم دونوں ہمارے احکامات لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 16 | فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ | |
| | سو تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم نظام ربوبیت عالمینی کے پیامبر ہیں۔ | |
| 17 | أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ | |
| | کہ بنی اسرائیل کو ہمارے راستے پر چلنے دے۔ | |
| 18 | قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ | |
| | بولا کیا ہم نے تمھیں اپنے یہاں بچپن میں نہ پالا اور تم نے ہمارے یہاں اپنی عمر کے کئی برس نہیں گزارے، | |
| 19 | وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ | |
| | تم جو کرتے تھے وہ تو اپنی من مانی ہی کیا کرتے تھے اور تم تو انکار کرنے والوں میں سے ہی تھے۔ | |
| 20 | قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ | |
| | موسیٰ نے کہا کہ وہ فعل میں نے اس وقت کیا تھا جب میں راہ کی تلاش میں تھا۔ | |
| 21 | فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ | |

| | | |
|---|---|---|
| | پھر میں نے تمہارے ڈر سے تم سے فرار اختیار کیا بایں وجہ میرے نظام ربوبیت نے مجھے احکامات عطا کئے اور مجھے پیامبروں میں سے مقرر کیا۔ | |
| 22 | وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدتَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ | |
| | اور کیا یہی وہ نعمت ہے جس کا تو مجھ پر احسان جتا رہا ہے جس کی وجہ سے تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔ | |
| 23 | قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ | |
| | فرعون نے پوچھا"اور یہ نظام ربوبیت کیا ہے۔" | |
| 24 | قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ | |
| | اس نے کہا"یہ نظام ربوبیت ارباب حکومت اور عوام اور ان کے درمیان جو بھی ہے اس کا نظام ہے۔ اگر تم یقین کرنے والے ہو" | |
| 25 | قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ | |
| | فرعون نے اپنے گرد کے لوگوں سے کہا کیا تم نہیں سن رہے ہو۔ | |
| 26 | قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ | |

| | | |
|---|---|---|
| | موسیٰ نے کہا کہ وہ نظام ربوبیت جو تمہارا ابھی ہے اور تم سے پہلے تمہارے اسلاف کا بھی۔ | |
| | ۔ | |
| 27 | قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ | |
| | فرعون نے کہا یقیناً یہ تمہارا پیامبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے لازماً جنونی ہے۔ | |
| 28 | قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ | |
| | کہا اگر تم عقل استعمال کرو تو تم کو معلوم ہو جائے گا کہ یہ نظام ربوبیت تمام عروج و زوال پذیر کا نظام ربوبیت ہے۔ | |
| 29 | قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلَٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ | |
| | فرعون نے کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کی حاکمیت کو قبول کیا تو میں تمہیں قیدیوں کے ساتھ ڈال کردوں گا۔ | |
| 30 | قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ | |
| | موسیٰ نے جواب دیا کہ چاہے میں کھلی دلیل ہی کیوں نہ پیش کروں۔ | |
| 31 | قَالَ فَأْتِ بِهِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ | |

فرعون نے کہا اگر تم سچوں میں سے ہو تو اس کو پیش کرو

32 فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ

پس موسیٰ نے آیات الہیہ کو پیش کیا جس نے جلد ہی ایک واضح تحریک کی شکل اختیار کرلی۔

مباحث:۔

ثُعْبَانٌ ۔۔۔مادہ ث ع ب ۔۔ معنی۔۔پانی کا کسی نالے میں بہنا۔۔،خون کا ناک سے جاری ہونا۔ کسی حملہ آور کا حملہ کرنا۔ کسی تحریک کا یورش کرنا۔

33 وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ

اور اس نے اپنی قوت کا مظاہرہ کیا تو وہ اہل نظر کے لئے بے عیب نظر آئی۔

مباحث:۔

وَنَزَعَ ۔۔مادہ۔ن ز ع ۔۔ معنی۔۔،کھینچنا۔نکالنا۔،حالت نزع۔،تنازع ہونا۔،لڑائی جھگڑا۔،نزع السلاح فلاناً کسی کو غیر مسلح کرنا۔

34 قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ

فرعون نے اپنے ارد گرد کے عمائدین سے کہا کہ یہ تو باعلم جھوٹا ہے۔

35 يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ

| | | |
|---|---|---|
| | | یہ تو چاہتا ہے کہ اپنے جھوٹ کے ذریعے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے، بتاؤ اب تم کیا کہتے ہو۔ |
| | 36 | قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ |
| | | وہ بولے اس کو اور اس کے بھائی کو مہلت دیجئے۔۔ اور ہرکاروں کو مقرر کیجئے۔ |
| | 37 | يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ |
| | | وہ تیرے پاس جھوٹ سچ کو ملانے والے ماہرین کو لے آئیں گے۔ |
| | 38 | فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ |
| | | چنانچہ وقت مقرر پر تمام جادوگر اکٹھا کئے گئے۔ |
| | 39 | وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنتُم مُّجْتَمِعُونَ |
| | | اور ان لوگوں سے پوچھا گیا کہ کیا تم سب اس بات پر اجتماع کرنے والے ہو؟ |
| | 40 | لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِن كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ |
| | | شاید کہ ہم لوگ ان شریعت سازوں کی فرمانبرداری اختیار کر لیں اگر وہ غالب آ گئے۔ |
| | 41 | فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ |

| | |
|---|---|
| | توجب نام نہاد علماء آ گئے تو انہوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم غالب آ گئے تو ہمیں صلہ تو ملے گا۔ |
| 42 | قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِينَ |
| | فرعون نے کہا: ہاں ضرور! اور تم تو اس وقت میرے مقربین میں سے ہو جاؤ گے۔ |
| 43 | قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ |
| | موسیٰؑ نے کہا "جو تمہیں پیش کرنا ہے۔ پیش کرو۔" |
| 44 | فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ |
| | انہوں نے فوراً اپنی شریعت اور جماعت کو پیش کیا اور بولے "فرعون کے اقبال سے ہم ہی غالب رہیں گے" |
| 45 | فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ |
| | پھر موسیٰ نے جب اپنی جماعت کو پیش کیا تو اس نے ان کے بنائے ہوئے جھوٹ کو فوراً ہی سمجھ لیا۔ |
| | تَلْقَفُ --مادہ- ل ق ف -- معنی-- اچک لینا، جھپٹ لینا، بات کو فوراً سمجھ لینا۔ رَجل ثقف لقف وہ شخص جو کہی جانے والی بات فوراً سمجھ جائے--، ماہر و زود فہم۔ |
| 46 | فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ |

| | | |
|---|---|---|
| | اس پر خود ساختہ علماء سرنگوں ہو گئے۔ | |
| 47 | قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ | |
| | اور کہنے لگے کہ ہم نظام ربوبیت عالمینی کے ساتھ امن قائم کرنے والے ہوئے۔ | |
| 48 | رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ | |
| | جو موسیٰ اور ھارون کی ربوبیت کا نظام ہے۔ | |
| 49 | قَالَ آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ | |
| | فرعون نے کہا کہ تم میری اجازت سے پہلے ہی اہل امن بن گئے ہو۔۔!۔۔یقیناً یہی تمہارا سردار ہے جس نے تم سب کو جھوٹ سکھایا ہے، سو تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا، اور بوجہ تمہارے اختلاف کرنے کے میں لازماً تمہاری طاقت کو ختم کر دونگا۔اور تم سب کو سولی پر لٹکا دوں گا۔ | |
| 50 | قَالُوا لَا ضَيْرَ ۖ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ | |
| | وہ بولے کوئی پرواہ نہیں ہم اپنے نظام ربوبیت کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ | |
| 51 | إِنَّا نَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَايَانَا أَن كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ | |

| | | |
|---|---|---|
| | ہم امید کرتے ہیں ہے کہ ہمارانظام ربوبیت بوجب اس کے کہ ہم فوراًہی امن کے قائم کرنے والے ہمیں ہماری خطاؤں کے برے انجام سے محفوظ رکھے گا۔ | |
| 52 | وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ | |
| | اور ہم نے موسیٰ کو حکم دیا کہ میرے بندوں کو لے جاؤ۔۔یقیناًتمہاری پیروی کی جائے گی۔ | |
| 53 | فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ | |
| | پس فرعون نے تمام شہروں میں جمع کرنے والے بھیجے۔ | |
| 54 | إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ | |
| | یقیناًیہ ایک چھوٹی سی جماعت ہے۔ | |
| 55 | وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ | |
| | اور یقیناًیہ لوگ ہمیں غصہ دلانے والے ہیں۔ | |
| 56 | وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَاذِرُونَ | |
| | اور بے شک ہم پورے محتاط اور چوکنا ہیں۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 57 | فَأَخْرَجْنَاهُم مِّن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ | |
| | اس لئے ہم نے انہیں ریاستوں اوراور مراعات سے محروم کر دیا۔ | |
| 58 | وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ | |
| | اور خزانوں سے۔اور باعزت مقامات سے نکال باہر کیا۔ | |
| 59 | كَذَٰلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَائِيلَ | |
| | اوراس طرح ہم نے ان چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو بنایا۔ | |
| 60 | فَأَتْبَعُوهُم مُّشْرِقِينَ | |
| | پس انہوں نے صبح نو کی روشنی کی پیروی کی۔ | |
| 61 | فَلَمَّا تَرَاءَى الْجَمْعَانِ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ | |
| | پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو سمجھا تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا ہمارے لائحہ عمل کا تو ادراک ہو گیا ہے۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| | مباحث:۔<br>لَمُدۡرَكُونَ ۔۔مادہ۔۔د ر ک ۔۔ کسی کا ادراک ہونا۔ معلوم ہو جانا، کسی کو سمجھ لینا۔(یہودی روایات کے زیر اثر لَمُدۡرَكُونَ کے معنی پکڑے جانے کے کر لئے گئے ہیں۔) | |
| 62 | قَالَ كَلَّآ ۖ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهۡدِينِ | |
| | کہا ہر گز نہیں میرا نظام ربوبیت میرے ساتھ ہے وہ مجھے ہدایت فراہم کرے گا۔ | |
| 63 | فَأَوۡحَيۡنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنِ ٱضۡرِب بِّعَصَاكَ ٱلۡبَحۡرَ ۖ فَٱنفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرۡقٖ كَٱلطَّوۡدِ ٱلۡعَظِيمِ | |
| | پھر ہم نے موسیٰ کو حکم بھیجا کہ قوانین قدرت کو بحران کے بر خلاف پیش کرو تو بحران تقسیم ہو گیا اور ہر حصہ ایسا ہو گیا جیسے ایک ٹھیرا ہوا حصہ ہو۔ | |
| | مباحث:۔<br>ٱلطَّوۡدِ ۔۔مادہ۔۔ط و د ۔۔ ٹھہراؤ، بلند، جماؤ، تشبیہاً راسخ و بلند و عظیم چیز۔ | |
| 64 | وَأَزۡلَفۡنَا ثَمَّ ٱلۡأٓخَرِينَ | |
| | اور وہاں ہی ہم نے دوسروں کو بھی قریب پایا۔ | |
| 65 | وَأَنجَيۡنَا مُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُۥٓ أَجۡمَعِينَ | |
| | اور ہم نے مواسیٰ اور اس کے ساتھیوں کو بچا لیا۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 66 | ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ | |
| | اور ہم نے دوسروں کو ناکام ونامراد بنا پایا۔ | |
| 67 | إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ | |
| | یقیناً اس میں دلیل ہے لیکن ان کی اکثریت امن قائم کرنے والی نہیں۔ | |
| 68 | وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ | |
| | اور تیرا نظام ربوبیت یقیناً بارحمت غالب ہے۔ | |
| 69 | وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ | |
| | اور ان کو ابراہیم کی خبر تو سناؤ۔ | |
| 70 | إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ | |
| | جب اپنے پیشوا اور قوم سے پوچھا کہ تم کس کی تابعداری کروگے۔ | |
| 71 | قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ | |
| | کہنے لگے ہم تو بے حس وحرکت لیڈروں کی پیروی کرتے ہیں۔۔ پس انہی کے لئے ہم دھرنا مارتے ہیں۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 72 | قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ | |
| | کہا تم جب ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری سنتے ہیں؟ | |
| 73 | أَوْ يَنفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ | |
| | یا تمہارا کچھ بھلا برا کرتے ہیں؟ | |
| 74 | قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ | |
| | بولے۔۔ہم نے تو اپنے پیشواؤں باپ دادا کو ایسا ہی کرتے پایا۔ | |
| 75 | قَالَ أَفَرَأَيْتُم مَّا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ | |
| | فرمایا کہ کیا تم سمجھتے ہو کہ جنکی تم تابعداری کرتے ہو۔.............. | |
| 76 | أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ | |
| | تم اور تمہارے اگلے پیشوا........ | |
| 77 | فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ | |
| | تو سوائے نظام ربوبیت عالمینی کے وہ تو سب کے سب میرے دشمن ہیں۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 78 | الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ | |
| | وہ جس نے مجھے اخلاقیات عطا کئے پس وہی مجھے راہ دکھائے گا۔ | |
| 79 | وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ | |
| | اور وہ جو میری حاجت روائی کرتا ہے اور تعلیم عطا کرتا ہے۔ | |
| 80 | وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ | |
| | اور جب میں بیماری (خواہ جسمانی یا ذہنی یا فہم و فراست کی کمی میں مبتلا ہوتا ہوں تو وہی میری تشفی کرتا ہے۔ | |
| مباحث:۔<br>ہمارے مفسرین اور مترجمین نے مرض اور شفاء کو جسم تک محدود کر دیا ہے حالانکہ اس کا احاطہ جسم ذہن اور فکر سب پر محیط ہے۔<br>مَرِضْتُ ۔۔مادہ۔۔ م ر ض ۔۔ معنی۔۔بیمار ہونا کسی بھی جسمانی، ذہنی بیماری میں مبتلا ہونا اور معاملات میں صاحب الرائے نہ ہونا۔<br>يَشْفِينِ۔۔مادہ۔۔ش ف ی ۔۔ معنی۔۔۔جسمانی بیماری سے شفا پانا۔، ذہنی اطمینان ہونا۔ کسی مسئلے میں اطمینان ہونا۔ تشفی ہونا۔، ذہنی خلفشار سے سکوں پانا۔ | | |
| 81 | وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ | |
| | اور وہ جو مجھے ناکامی میں پاتا ہے تو حیات آفرینی عطا کرتا ہے۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 82 | وَالَّذِي أَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ | |
| | اور وہ کہ جس سے مجھے امید ہے کہ حساب والے دن مجھے میری غلطیوں کے نقصانات سے محفوظ رکھے گا۔ | |
| 83 | رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ | |
| | اے میرے نظام ربوبیت مجھے حکومت عطا فرما اور مجھے اصلاحی عمل کرنے والوں کے ساتھ ملحق کئے رکھ۔ | |
| 84 | وَاجْعَل لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ | |
| | اور میرے لئے آئندہ نسلوں میں میری بات کو سچ ثابت فرما۔ | |
| 85 | وَاجْعَلْنِي مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ | |
| | اور مجھے نعمتوں والی ریاست کے وارثوں میں سے قرار دے۔ | |
| 86 | وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ | |
| | اور میرے پیشوا کو اس کی غلطیوں کے برے انجام سے محفوظ فرما کہ وہ گمراہوں میں سے ہے۔ | |
| 87 | وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ | |
| | اور مجھے فیصلے کے سناتے وقت رسوانہ ہونے دینا۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 88 | يَوْمَ لَا يَنفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ | |
| | جس وقت مال اور پیروکار کسی کام نہ آئیں گے۔ | |
| 89 | إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ | |
| | مگر وہ جو قلب سلیم کے ساتھ مملکت الہیہ کی عدالت میں حاضر ہوگا۔ | |
| 90 | وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ | |
| | اور جس وقت قوانین سے ہم آہنگ رہنے والوں کے لئے خوشحال ریاست قریب تر کردی جائے گی۔ | |
| 91 | وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ | |
| | اور جائے سزا کو گمراہوں کے سامنے کردیا جائے گا۔ | |
| 92 | وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ | |
| | اوران سے پوچھا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کی تم تابعداری کیا کرتے تھے............... | |
| 93 | مِن دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنصُرُونَكُمْ أَوْ يَنتَصِرُونَ | |
| | .........کیا وہ ملکت الہیہ کو چھوڑ کر تمہاری یا اپنی مدد کریں گے۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 94 | فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ | |
| | پھر وہ سب مع تمام گمراہ کرنے والوں کے جاء سزا کے معاملے میں منہ کے بل ڈھکیل دیئے جائیں گے۔ | |
| 95 | وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ | |
| | اور سرکش لوگوں کے سردار کے تمام لشکر والوں کے ساتھ۔ | |
| 96 | قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ | |
| | اور ان سب نے جاء سزا (قید خانہ) میں جھگڑا کرتے ہوئے کہا۔ | |
| 97 | تَاللَّهِ إِن كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ | |
| | کہ مملکت گواہ ہے کہ ہم سب کھلی ہوئی گمراہی میں تھے۔ | |
| 98 | إِذْ نُسَوِّيكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ | |
| | جب کہ ہم تم کو نظام ربوبیت عالمینی کے برابر قرار دے رہے تھے۔ | |
| 99 | وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ | |

| | | |
|---|---|---|
| | اور ہمیں تو مجرموں کے علاوہ کسی نے گمراہ نہیں کیا۔ | |
| 100 | فَمَا لَنَا مِن شَافِعِينَ | |
| | اب ہمارے لئے کوئی حمایتی نہیں ہے۔ | |
| 101 | وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ | |
| | اور نہ ہی کوئی مخلص دوست ہے۔ | |
| 102 | فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ | |
| | پھر اگر ہمیں دوبارہ موقع ملے تو ہم اہل امن میں سے ہوں گے۔ | |
| 103 | إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ | |
| | یقیناً اس میں بڑی دلیل ہے لیکن ان میں سے اکثر امن قائم کرنے والے نہیں ہیں۔ | |
| 104 | وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ | |
| | اور بے شک تیرا نظام ربوبیت بار حمت غلبے والا ہے۔ | |
| 105 | كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ | |

| | | |
|---|---|---|
| | نوح کی قوم نے پیغام بروں کو جھٹلایا۔ | |
| 106 | إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ | |
| | جب ان کے بھائی نوح نے کہا کہ تم لوگ احکامات کے ساتھ ہم آہنگ کیوں نہیں ہوتے ہو۔ | |
| 107 | إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ | |
| | میں تمہارے لیے امانت دار پیغامبر ہوں۔ | |
| 108 | فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ | |
| | پس مملکت الہیہ کے احکامات کے ساتھ ہم آہنگ ہو جاؤ اور میری اطاعت کرو۔ | |
| 109 | وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ | |
| | اور میں تم سے اس پر کوئی بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ تو نظام ربوبیت عالمینی کے ذمہ ہے۔ | |
| 110 | فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ | |
| | سو مملکت الہیہ کے قوانین کے ساتھ ہم آہنگ رہو اور میری اطاعت کرو۔ | |
| 111 | قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ | |

| | | |
|---|---|---|
| | انہوں نے کہا کیا ہم تمہارے ساتھ امن قائم کریں جبکہ تمہاری پیروی توکمینے لوگ کرتے ہیں۔ | |
| 112 | قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ | |
| | کہا مجھے بہت خوب معلوم ہے کہ وہ کیا کرتے تھے۔ | |
| مباحث:۔<br>اس مقام پر وَمَا کو ما نافیہ سمجھ کر رسول کو اپنی قوم کے بارے میں لاعلم ظاہر کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔جبکہ یہاں پر وَمَا مبالغہ کے لئے آیا ہے اور تعریفی پہلو کو اجاگر کر رہا ہے کہ رسول کو اپنی قوم کے متعلق بہت خوب پتا ہوتا ہے۔<br>مَا کے معنی و مفہوم مختلف ہوتے ہیں۔چند معنی حسب ذیل پیش کئے جاتے ہیں۔مزید تفصیل و معلومات کے لئے کسی بھی لغت کا مطالع کر لیجئے۔<br>ا۔۔ماموصولہ ۔۔۔۲۔۔ماناقصہ۔۳۔۔۔نکرہ تامہ ۔۔۴۔۔ مامبالغہ ۔۔۵۔۔ما استفہامیہ ۔۔٦۔۔ماشرطیہ | | |
| 113 | إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي ۖ لَوْ تَشْعُرُونَ | |
| | ان کا حساب تو صرف میرے نظام ربوبیت ہی کے ذمہ ہے کاش کہ تم سمجھتے۔ | |
| 114 | وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ | |
| | اور میں اہل امن کو دور کرنے والا نہیں ہوں۔ | |
| 115 | إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ | |

| | | |
|---|---|---|
| | میں تو صرف واضح طور پر پیش آگاہ کرنے والا ہوں۔ | |
| 116 | قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ | |
| | انہوں نے کہا "اے نوح اگر تو باز نہ آیا تو تو ضرور سنگسار کیا جانے والوں میں سے ہو جائے گا۔ | |
| 117 | قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ | |
| | کہا اے میرے نظام ربوبیت میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ | |
| 118 | فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَن مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ | |
| | پس تو میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو میرے ساتھ ہل امن ہیں انہیں نجات دے۔ | |
| 119 | فَأَنجَيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ | |
| | پھر ہم نے اسے اور جو اس کے معاشرے میں ساتھی تھے بچا لیا۔ | |
| 120 | ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ | |
| | پھر ہم نے اس کے بعد باقی لوگوں کو تباہ و برباد کر دیا۔ | |
| 121 | إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ | |

| | | |
|---|---|---|
| | یقیناً اس واقعہ میں بڑی دلیل ہے لیکن ان میں سے اکثر امن والے نہیں ہیں۔ | |
| 122 | وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ | |
| | اور بے شک تیرا نظام ربوبیت بارحمت غلبے والا ہے۔ | |
| 123 | كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ | |
| | قوم عاد نے پیغمبروں کو جھٹلایا | |
| 124 | إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ | |
| | جب ان سے ان کے بھائی ہود نے کہا کہ تم مملکت الہیہ کے احکامات کے ساتھ ہم آہنگ کیوں نہیں ہوتے ہو۔ | |
| 125 | إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ | |
| | یقیناً میں تمہارے لیے امانت دار پیغامبر ہوں۔ | |
| 126 | فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ | |
| | پس مملکت الہیہ کے احکامات کے ساتھ ہم آہنگ ہو جاؤ اور میری اطاعت کرو۔ | |
| 127 | وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ | |

| | | |
|---|---|---|
| | اور میں تم سے اس پر کوئی بدلہ نہیں طلب کرتا ہوں۔۔ میرا بدلہ تو نظام ربوبیت عالمینی کے ذمہ ہے۔ | |
| 128 | أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ | |
| | کیا تم ہر بلندی پر بے مقصد ایک یادگار تعمیر کرتے ہو؟ | |
| 129 | وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ | |
| | اور تم بڑے بڑے مصانع بناتے ہو۔۔ شائد کہ تم ہمیشہ زندہ رہو گے۔ | |
| | مباحث:۔<br>مصانع ۔۔مادہ۔۔ص ن ع ۔۔ معنی۔۔صنعت۔مصنوعی چیز۔ | |
| 130 | وَإِذَا بَطَشْتُم بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ | |
| | اور جب بھی تم پکڑتے ہو تو تو بڑی سختی سے پکڑتے ہو۔ | |
| 131 | فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ | |
| | پس تم مملکت الہیہ کے احکامات سے ہم آہنگ رہو اور میری فرمانبرداری اختیار کرو۔ | |
| 132 | وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُم بِمَا تَعْلَمُونَ | |

| | | |
|---|---|---|
| | اوراس مملکت الہیہ کے احکامات سے ہم آہنگ رہو جس نے تمہاری مدد ان سے کی ہے جنہیں تم جانتے ہو۔ | |
| 133 | أَمَدَّكُم بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ | |
| | ........یعنی عام لوگوں اور مرد میداں سے تمہاری مدد فرمائی۔ | |
| 134 | وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ | |
| | اور ریاستوں اور وسائل سے مدد کی۔ | |
| 135 | إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ | |
| | میں تمہارے متعلق ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ | |
| 136 | قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُن مِّنَ الْوَاعِظِينَ | |
| | انہوں نے جواب دیا "ہمارے لئے تو برابر ہے کہ تو نصیحت کرے یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو۔" | |
| 137 | إِنْ هَٰذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ | |
| | یہ نہیں ہیں مگر پہلے لوگوں کی اخلاقیات۔ | |
| 138 | وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ | |

| | | |
|---|---|---|
| | اور ہم عذاب دئے جانے والے نہیں۔ | |
| 139 | فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ | |
| | پس انہوں نے اس کو جھٹلادیا پس ہم نے انھیں ہلاکت میں پڑے پایا۔یقیناً اس میں ایک دلیل ہے۔اوران میں سے اکثر لوگ اہل امن نہ تھے۔ | |
| 140 | وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ | |
| | اور بیشک آپ کا رب با رحمت غلبے والا ہے۔ | |
| 141 | كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ | |
| | ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔ | |
| 142 | إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ | |
| | جبکہ ان کے بھائی صالح نے ان سے کہا کہ تم مملکت الہیہ کے احکامات کے ساتھ ہم آہنگ کیوں نہیں ہوتے۔ | |
| 143 | إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ | |
| | یقیناً میں تمہارے لئے امانت دار پیغامبر ہوں۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 144 | فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ | |
| | اس لئے تم مملکت الہیہ کے احکامات سے ہم آہنگ رہو اور میری اطاعت کرو۔ | |
| 145 | وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ | |
| | اور میں تم سے اس پر کوئی بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ تو نظام ربوبیت عالمینی کے ذمہ ہے۔ | |
| 146 | أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا آمِنِينَ | |
| | کیا تمہیں ان کے معاملے میں جو یہاں ہیں امن واطمینان سے چھوڑ دیا جائے گا۔......... | |
| 147 | فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ | |
| | ریاستوں اور وسائل کے معاملات میں | |
| 148 | وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ | |
| | اور ان ریاستوں کے وسائل اور ان کے جوہر نرم ولطیف | |

مباحث:۔

نَخْلٍ ۔۔۔مادہ ن خ ل ۔۔۔معنی۔۔چننا،کلام کو صاف ستھرا بنانا۔خوب چھاننا۔مکمل طور پر خالص بنانا۔کسی چیز کا عمدہ چھانٹا ہوا حصہ۔کسی چیز کا جوہر۔

طَلْعُهَا ۔۔مادہ۔۔ط ل ع۔۔معنی۔۔ظاہر ہونا۔واقف ہونا،

هَضِيمٌ۔۔مادہ۔۔ھ ض م ۔۔معنی۔۔اچانک حملہ کرنا،کھانا ہضم کرنا۔نرم لطیف۔خوشگوار۔نرم و لطیف

| | |
|---|---|
| وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ | 149 |
| مرد میدان کی فطرت کو تراش کر ایک ادارے میں بدلتے ہوئے شاداں و فرحاں ہوتے ہو۔ | |
| فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ | 150 |
| پس مملکت الہیہ کے احکامات کے ساتھ ہم آہنگ رہو اور میری فرمانبرداری اختیار کرو۔ | |
| وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ | 151 |
| اور حد سے تجاوز کرنے والوں کے حکم کی اطاعت نہ کرو۔ | |
| الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ | 152 |
| جو ملک میں فساد پھیلاتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 153 | قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ | |
| | ان لوگوں نے کہا: تم ان لوگوں میں سے ہو جو جھوٹ بلوائے جاتے ہیں۔ | |
| 154 | مَا أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ | |
| | تم تو ہمارے جیسے ہی ایک بشر ہو۔ اگر تم سچے ہو تو اپنے دعوے کو ثابت کرنے کے لئے کوئی دلیل لاؤ۔ | |
| 155 | قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ | |
| | کہا یہ ہے قدرت کا انتہائی نفیس نظام۔۔۔۔ جس کے لئے ایک عرصہ پسندیدگی ہے اور تمہارے لئے بھی ایک جانا مانا عرصہ ہے۔ | |

مباحث:۔

شِرْبٌ ۔۔مادہ ش ر ب ۔۔معنی۔۔پلانا۔ سیراب ہونا۔ کسی کا دل میں رچ بس جانا۔راسخ ہونا۔پسندیدہ ہونا۔رجحان طبعی۔خواہشات۔

النَاقہ

النَاقہ ۔۔مادہ۔ن و ق ۔۔معنی۔۔نفاست۔عمدہ۔خوشگوار۔پختگی۔عمدگی۔باریک بینی۔۔

سورہ الاعراف آیت نمبر ۷۳ کے ترجمے میں ہم نے النَّاقَةِ کو احکامات الہی یعنی قوانین قدرت کہا ہے۔اس کی چند وجوہات ہیں۔

ا۔۔۔سورہ الاعراف کی اس آیت میں ارشاد ہے قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً (یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بینات آ چکی ہیں۔یہ تمہارے لئے اللہ کی اونٹنی ایک آیت ہے)اس بات کی سب سے قوی دلیل ہے کہ النَّاقَةِ کوئی اونٹنی نہیں تھی بلکہ تشبیہاً احکامات الہی کو کہا گیا ہے۔کیونکہ اس آیت میں پہلے یہ بتا کر کہ تمہارے پاس اللہ کے احکامات آ چکے ہیں پھر ھذہ کا اشارہ کرنا اور کہنا کہ یہ النَّاقَةِ تمہارے لئے آیت ہے۔۔۔۔۔۔کیا معنی رکھتی ہے۔۔؟؟۔۔۔ھذہ۔کا اشارہ کس طرف ہے۔؟؟۔۔۔یقیناً ھذہ کا اشارہ احکامات الہی کی طرف ہے۔۔۔۔۔!!!

قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بینات آ چکی ہیں۔یہ تمہارے لئے اللہ کی اونٹنی ایک آیت ہے"۔۔اللہ نے اپنی طرف سے بینات واضح احکامات بطور آیت بھیج کر کہا یہ اللہ کی اونٹنی ہے۔۔۔۔۔۔!!!کیا اب بھی کوئی شک ہے کہ اللہ کی اونٹنی کا مطلب احکامات الہی کے علاوہ کچھ اور ہو سکتا ہے۔

۲۔۔آیئے بنی اسرائیل آیت نمبر ۵۹ کا بھی مطالعہ بھی کر لیتے ہیں

وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً۔۔(اور ہم نے ثمود کو النَّاقَةَ (انتہائی نفیس قوانین قدرت) دئے۔جو بابصیرت اور دوسروں کو بصیرت عطا کرنے والے تھے۔)

غور کیجئے النَّاقَةَ کی صفت مُبْصِرَةً بیان ہوئی ہے۔مُبْصِرَةً ان تعلیمات کو کہتے ہیں جن کے ذریعے انسان بابصیرت بنتا ہے۔۔۔۔۔۔۔سوچئے کیا ایک اونٹنی مُبْصِرَةً بابصیرت ہو سکتی ہے ایک اونٹنی کسی انسان کو کس طرح عقل دے سکتی ہے۔

۲۔۔۔مافوق الفطرت واقعات وحادثات کی قرآن میں کوئی جگہ نہیں ہے۔

۳۔۔۔بے مقصد لایانی قصے کہانیاں قرآن کی عظمت کو برباد کرنے کے مترادف ہے اور ایک شعبدہ بازی کی کتاب کے مقام پر لے آنا ہے۔

آیئے آپ کی خدمت میں سورہ النجم کی ایک چونکا دینے والی آیت پیش کرتے ہیں۔ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ جس کے متفرق مترجمین کے ترجمے بھی

| | | |
|---|---|---|
| 156 | وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ | |
| | اس کو ہرگز نہ چھیڑنا ورنہ ایک بڑے دن کی سزا تم کو پکڑ لے گی۔ | |
| 157 | فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ | |
| | مگر انہوں نے اس کو بے دست و پا کرنا چاہا اور آخر کار پچھتاتے رہ گئے۔ | |
| 158 | فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ | |
| | پس ان کو سزا نے آ پکڑا۔ یقیناً اس میں ایک دلیل ہے، مگر ان میں سے اکثر اہل امن نہیں۔ | |
| 159 | وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ | |
| | اور حقیقت یہ ہے کہ تیرا نظام ربوبیت بارحمت زبردست بھی ہے۔ | |
| 160 | كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ | |
| | لوطؑ کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ | |
| 161 | إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ | |
| | یاد کرو جبکہ ان کے بھائی لوطؑ نے ان سے کہا تھا "تم مملکت الٰہیہ کے احکامات سے ہم آہنگ کیوں نہیں رہتے ہو۔" | |

| | | |
|---|---|---|
| 162 | إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ | |
| | یقیناً میں تمہارے لیے ایک امانت دار پیغامبر ہوں۔ | |
| 163 | فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ | |
| | لہٰذا تم مملکت الہیہ سے ہم آہنگ رہو اور میری اطاعت کرو۔ | |
| 164 | وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ | |
| | میں اس پر تم سے کسی اجر کا طالب نہیں ہوں۔ میرا اجر تو نظام ربوبیت عالمینی کے ذمہ ہے۔ | |
| 165 | أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ | |
| | کیا تم تمام جہان سے بڑھ کر مرد میدان سمجھتے ہو۔ | |
| 166 | وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ | |
| | اور تم ان اخلاقیات کو جو تمہارے نظام ربوبیت نے تمہارے لوگوں کے لئے بنائے ہیں اسے چھوڑ دیتے ہو؟ بلکہ تم لوگ تو حد سے ہی گزر گئے ہو" | |
| 167 | قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَا لُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ | |

| | |
|---|---|
| انہوں نے کہا ''اے لوطؑ، ''اگر تو باز نہ آیا تو جو لوگ ہماری بستیوں سے نکالے گئے ہیں اُن میں تو بھی شامل ہو جائے گا۔ | |
| قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُم مِّنَ الْقَالِينَ | 168 |
| ۔اس نے کہا ''میں ان لوگوں میں شامل ہوں جو لوگ تمہارے اعمال پر تنقید کرتے ہیں۔ | |
| رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ | 169 |
| ائے میرے نظام ربوبیت، مجھے اور میری اہلیت والوں کو ان کو اعمال سے نجات دے۔'' | |
| فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ | 170 |
| بایں وجہ ہم نے اسے اور اس کی اہلت والوں کو نجات دی۔ | |
| إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ | 171 |
| سوائے ایک غبار نشین بے نتیجہ اعمال کرنے والی قوم تھی۔ | |

مباحث:۔

عَجُوزًا ۔۔مادہ۔۔ ع ج ز ۔۔معنی۔۔ کسی چیز کا ہاتھ سے نکل جانا۔ باوجود کوشش کے حاصل نہ ہونا۔ حق کو چھوڑ کر باطل کو پکڑنے والا۔ کسی کو بے مقصد باتوں سے زچ کرنا۔

| | |
|---|---|
| 172 | ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ |
| | پھر باقی ماندہ لوگوں کو ہم نے تباہ کر دیا۔ |
| 173 | وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ |
| | اور پھر ہم نے ان پر ایسی بارش برسائی جو پیش آگاہ کئے جانے والوں کے لئے انتہائی بری بارش تھی |
| 174 | إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ |
| | یقیناً اس میں ایک دلیل ہے، مگر ان میں سے اکثر امن قائم کرنے والوں میں سے نہ تھے۔ |
| 175 | وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ |
| | اور یقیناً تیرا نظام ربوبیت بارحمت غلبے والا ہے۔ |
| 176 | كَذَّبَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ |
| | اصحاب الآیکہ نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ |
| 177 | إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ |
| | یاد کرو جبکہ شعیبؑ نے ان سے کہا تھا کہ تم مملکت الٰہیہ کے احکامات کے ساتھ ہم آہنگ کیوں نہیں ہوتے ہو۔ |

| | |
|---|---|
| 178 | إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ |
| | یقیناً میں تمہارے لیے ایک امانت دار پیغامبر ہوں۔ |
| 179 | فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ |
| | پس مملکت الہیہ کے احکامات کے ساتھ ہم آہنگ رہو اور میری اطاعت کرو۔ |
| 180 | وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ |
| | میں اس کام پر تم سے کسی اجر کا طالب نہیں ہوں میرا اجر تو نظام ربوبیت عالمینی کے ذمے ہے۔ |
| 181 | أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ |
| | پیمانے ٹھیک رکھو اور کسی کا حق مارنے والوں میں نہ ہو جاؤ۔ |
| 182 | وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ |
| | اور توازن کو عدل و انصاف کے ساتھ قائم رکھو۔ |
| 183 | وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ |
| | اور لوگوں کے معاملات میں حق تلفی نہ کرو اور ملک میں فساد نہ پھیلاؤ۔ |

| | | |
|---|---|---|
| 184 | وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ | |
| | اور اس کے احکامات کے ساتھ ہم آہنگ رہو جس نے تم کو اور تم سے پہلے کی اقوام کو اخلاقیات عطا کئے۔ | |
| 185 | قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ | |
| | کہنے لگے کہ تم تو صرف جھوٹے بلوائے جانے والوں میں سے ہو۔ | |
| 186 | وَمَا أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِن نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ | |
| | اور تم بھی تو ہم جیسے ایک بشر ہی ہو۔ اور ہمارے خیال میں تو تم جھوٹوں میں سے ہو۔ | |
| 187 | فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ | |
| | سو ہم پر مملکت کی طرف سے کوئی سزا کا حکم لے آؤ۔۔ گر تو تم سچے ہو۔ | |
| 188 | قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ | |
| | کہا میرے نظام ربوبیت کو وہ سب کچھ خوب معلوم ہے جو تم کرتے ہو۔ | |
| 189 | فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ | |

| | | |
|---|---|---|
| | سوانہوں نے اسے جھٹلا دیا۔۔۔۔ نتیجتاً انہیں ظلم والے دن کی سزا نے پکڑ لیا۔ بے شک وہ بڑے دن کا عذاب تھا۔ | |
| 190 | إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ | |
| | یقیناً اس میں تیرے نظام ربوبیت کی ایک دلیل ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ امن قائم کرنے والے نہیں۔ | |
| 191 | وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ | |
| | اور یقیناً تیرا نظام ربوبیت بار حمت غلبے والا ہے۔ | |
| 192 | وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ | |
| | اور یقیناً وہ نظام ربوبیت عالمینی کا پیش کردہ ہے۔ | |
| 193 | نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ | |
| | ایک امانت دار حکومت نے اس نظام کو پیش کیا ہے۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| | الرُّوحُ الْأَمِينُ۔حالت فاعلی میں ہے جس کا مطلب ہے کہ نزول کا عمل الرُّوحُ الْأَمِينُ نے کیا ہے۔پورے قرآن میں دیومالائی مخلوق کا تصور نہیں ہے۔اس لئے الرُّوحُ الْأَمِينُ کے معنی مذہبی ملائیت کا فرشتہ نہیں ہوسکتا۔قرآن میں الرُّوح کے معنی حکومت اور حاکمیت ہیں۔<br>الرُّوحُ الْأَمِينُ سے مراد ایسی حکومت ہے جو امین بھی ہو۔جس میں کسی طرح کی ملاوٹ نہ ہو اور کسی طرح کی ہیرا پھیری نہ کرتی ہو۔ | |
| | عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ | 194 |
| | تمہاری عقل پر تاکہ تم پیش آگاہ کرنے والوں میں ہوجاؤ۔ | |
| | | |
| | بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ | 195 |
| | ایک واضح روشن فصیح و بلیغ زبان کے ذریعے پیش کی گئی۔ | |
| | مباحث:۔<br>عَرَبِيٍّ ۔۔مادہ۔۔ ع ر ب ۔۔معنی۔۔متعدد معنی جس میں واضح کلام۔ فصیح اللسان۔،مقصد کو واضح طور پر بیان کرنا وغیرہ شامل ہیں۔<br>مُّبِينٍ۔۔مادہ۔۔ب ی ن ۔۔معنی۔۔واضح بیان کرنا جو بذات خود بھی واضح ہو اور دوسروں کو بھی واضح کرے۔،جو خود بھی روشن ہو اور دوسروں کو بھی روشن کرے۔ | |
| | وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ | 196 |

| | |
|---|---|
| | اور یقیناً یہ سابقہ صحیفوں میں بھی ہے۔ |
| 197 | أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ آيَةً أَن يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ |
| | کیا ان کے لئے یہ دلیل نہیں ہے کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں۔ |

مباحث:۔

کیا بَنِي إِسْرَائِيلَ کسی ماضی کی قوم کی بات کی جارہی ہے۔کیا یہ آج موجود نہیں ہیں۔؟کیا یہ یہود کے لئے مخصوص نام ہے؟ یا ہر وہ شخص جو اسیر الھو جاتا ہے بنی اسرائیل کہلاتا ہے؟ اگر تو بنی اسرائیل وہ تھے جو قرآن کو جانتے تھے تو آج بھی کتنے یہودی علماء ہیں جو قرآن کو مسلمانوں سے کہیں بہتر سمجھتے ہیں۔اس لئے بنی اسرائیل ماضی کی بات نہیں ہے بلکہ آج بھی موجود ہیں۔

| | |
|---|---|
| 198 | وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ |
| | اور اگر ہم اسے کسی ناسمجھ پر نازل کردیتے۔ |
| 199 | فَقَرَأَهُ عَلَيْهِم مَّا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ |
| | کہ وہ انہیں پڑھ کر سناتا تو یہ پھر بھی امن قائم کرنے والے نہیں تھے۔ |
| 200 | كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ |
| | اور اس طرح ہم نے اس انکار کو مجرمین کے دلوں تک پہنچنے کا راستہ پایا ہے۔ |

| | | |
|---|---|---|
| 201 | لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ | |
| | کہ یہ امن قائم کرنے والے نہیں ہیں جب تک کہ دردناک سزا نہ دیکھ لیں۔ | |
| 202 | فَيَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ | |
| | کہ یہ سزا ان پر اچانک آجائے اور انہیں معلوم تک نہ ہو | |
| 203 | فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ | |
| | پس اس وقت یہ کہیں گے کہ کیا ہمیں مہلت دی جا سکتی ہے۔ | |
| 204 | أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ | |
| | تو کیا لوگ ہماری سزا کی جلدی کر رہے ہیں۔ | |
| 205 | أَفَرَأَيْتَ إِن مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ | |
| | کیا تم نے غور نہیں کہ اگر ہم انہیں کئی سال کی مہلت دے دیں تو بھی۔ | |
| 206 | ثُمَّ جَاءَهُم مَّا كَانُوا يُوعَدُونَ | |
| | پھر ان کے پاس وہ سزا عذاب آئے جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔۔۔۔؟ | |

| | | |
|---|---|---|
| 207 | مَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ | |
| | تو بھی جو انہوں نے فائدہ اٹھایا ہے ان کے کچھ کام بھی نہ آئے گا۔ | |
| 208 | وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ | |
| | اور ہم نے ایسی کوئی بستی ہلاک نہیں کی جس کے لیے پیش آگاہ کرنے والے نہ آئے ہوں۔ | |
| 209 | ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ | |
| | نصیحت کے لیے اور ہم ظالم نہیں تھے۔ | |
| 210 | وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ | |
| | اور اس کو سرکش نافرمان لوگوں نے پیش نہیں کیا ہے۔ | |
| 211 | وَمَا يَنبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ | |
| | اور نہ یہ ان کا کام ہے اور نہ وہ اسے کر سکتے ہیں۔ | |
| 212 | إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ | |
| | وہ تو سننے سے بھی دور کر دیے گئے ہیں۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 213 | فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ | |
| | سو مملکت الہیہ کے ساتھ کسی اور کی دعوت نہ دو کہ تم بھی سزا دئے جانے والوں میں شامل ہو جاؤ گے۔ | |
| 214 | وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ | |
| | اور اپنے قریبی دوست احباب کو پیش آگاہ کرو۔ | |
| 215 | وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ | |
| | اور جو امن قائم کرنے والوں میں سے تمہاری پیروی کرتے ہیں ان کے لئے اپنا سینہ کھلا رکھو۔ | |
| 216 | فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ | |
| | اور اگر وہ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ دو کہ میں اس سے بیزار ہوں جو کچھ تم کرتے ہو۔ | |
| 217 | وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ | |
| | اور اس پر بھروسہ کرو جو بارحمت غالب ہے۔ | |
| 218 | الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ | |
| | جو تم کو اس وقت بھی دیکھتا ہے جب تم مملکت کے لئے کھڑے ہوتے ہیں۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 219 | وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ | |
| | اور سرنگوں ہونے والوں کے معاملے میں تمہارا انقلاب لانا۔ | |
| 220 | إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ | |
| | یقیناً وہی باعلم سننے والا ہے۔ | |
| 221 | هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ | |
| | کیا میں تمہیں آگاہ کروں کہ سرکش افراد کس کے پاس آتے جاتے ہیں۔ | |
| 222 | تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ | |
| | وہ ہر جھوٹ گھڑنے والے بے پر کی اڑانے والے کے پاس آتے ہیں۔ | |
| 223 | يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ | |
| | جو کانا پھونسی کرتے ہیں اور ان میں اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔ | |
| 224 | وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ | |
| | اور شاعر لوگ تو وہ ہیں جنکی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں۔ | |

الشُّعَرَاءُ ۔۔مادہ۔۔ش ع ر ۔۔معنی۔۔جاننا۔محسوس کرنا۔محسوس کرنا۔بال اگنا۔بہت بالوں والا ہونا۔۔۔قوم کے لئے امتیازی علامت بنانا۔شعر الا مر مشہور کرنا۔ اعلان کرنا۔ استشعر القوم جنگ میں خاص علامات کے ذریعےایک دوسرے کو پکارنا و پہچاننا۔اشعار ۔اطلاع۔وارننگ۔نوٹس۔الشعار التجاری ٹریڈمارک۔۔

الشُّعَرَاءُ ۔۔شاعر کی جمع ہے۔اور معرف بالام ہے یعنی یہ وہ شاعر نہیں ہے جسے ادبی لحاظ سے شعر کہنے والے کو کہتے ہیں۔

شاعر اسم الفائل کے وزن پر معرف بالام ہے یعنی اس مقام پر وہ خاص شخص مراد ہوگا جس کا ذکر سیاق و سباق کے تحت مندرجہ بالاتمام معنی پر محیط ہوگا۔۔

پوری صورہ میں کسی بھی آیت میں شعر و شاعری کا ذکر یا دور دور تک حوالہ نظر نہیں آتا ہے۔اس صورہ میں مملکت کے خلاف سرکش افراد کی کوشش وکاوش نظر آتی ہے اس لئے ان آیات میں انہی افراد کو اَلشُّعَرَاءُ کہا گیا ہے۔آیت نمبر ۲۲۰ سے لیکر آخیر تک ان لوگوں کے متعلق تفصیلاً بتایا گیا ہے کہ مملکت کے خلاف سرکش افراد کس کے پاس جاتے ہیں اور ان کو کیسے کیسے بہکاتے ہیں۔

| | |
|---|---|
| أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ | 225 |
| کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ایسے لوگ گمراہی کی ہر وادی میں حیران و سرگرداں پھرا کرتے ہیں۔ | |
| وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ | 226 |
| اور یہ لوگ ایسے اعلانات کرتے ہیں جس پر خود عمل نہیں کرتے۔ | |
| إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانتَصَرُوا مِن بَعْدِ مَا ظُلِمُوا ۗ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ | 227 |

| | | |
|---|---|---|
| | سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے امن قائم کیا اور اصلاحی عمل کئے اور مملکت الهیہ کے احکامات کو یاد رکھا اور مظلوم ہونے کے باوجود مدد کی۔،اور عنقریب ظالموں کو معلوم ہو جائے گا کہ ان کی کیا حیثیت ہے۔ | |